سوال

(37) قبر پر ہاتھ اٹھا کر مردے کے لئے دعا مانگنی جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

قبر پر ہاتھ اٹھا کر مردے کے لئے دعا مانگنی جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز ہے تو کس دلیل سے اگر نا جائز ہے تو کس دلیل سے زید کہتا ہے کہ جب قبرستان جا کر السلام علیکم یا اہل القبور کہنا جائز ہے۔ تو قبر پر ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا بدرجہ اولیٰ جائز ہوگا۔ لیکن بکر کہتا ہے کہ ہرگز جائز نہیں۔ دونوں میں سے کس کا قول درست ہے۔ (عبد اللہ گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

دفن کے وقت قبر پر کھڑے ہو کر دعا کرنا ثابت ہے۔ اور آپ ﷺ عام طور پر جب مل کر دعا کرتے تھے۔ تو ہاتھ بھی اٹھاتے تھے۔ اس لئے اسلام علیکم پر قیاس کرنے کی حاجت نہیں صاف فعل نبوی ﷺ سے ثابت ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 48

محدث فتویٰ